**دفتر برائے تعلقات عامہ ومیڈیا کوآرڈی نیشن**

**جامعہ ملیہ اسلامیہ**

**نئی دہلی**

11 مارچ 2019

**پریس ریلیز**

# سائبر کرائم مسائل اور چیلنجز پر جامعہ میں قومی سیمنار کا انعقاد

سائبر کرائم مسائل اور چیلنجز کے عنوان سے جامعہ ملیہ اسلامی کے شعبۂ قانون نے ایک قومی سیمنار کا انعقاد کیا جس،اس پروگرام کا مقصد سائبر کرائم کے تئیں بیداری پیدا کرنے اوراس سے نجات حاصل کرنے کے طریقہ کار پر غوروکوض کرنا تھا۔ پروگرام کا افتتاح پروفیسر تبریز احمد،ڈائریکٹر اسکول آف لا،یو پی ای ایس دہرادون،پروفیسر افسر عالم ہیڈ اسکول آف کمپیوٹر سائنس، جامعہ ہمدرد اور معروف سائبر لا،اور ای کامرس کے ماہر ایڈوکیٹ پون دگی کے خطاب سے ہوا۔

پروفیسر نزہت پروین خان، ڈین فیکلٹی آف لا، نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس وقت سائبر کرائم دنیا کا بہت اہم مسئلہ ہے، جس پر تحقیق کا کام دنیا کے بڑے بڑے اداروں میں ہو رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس وقت اس کا استعمال ذاتی، سماجی اور عام اداروں تک میں ہو رہا ہے ایسے میں جرائم کو انجام دینے والے افراد کی تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے جس پر قابو پانے کے لئے غور وخوض کرنا وقت کا اہم تقاضہ ہے۔

سیمنار کے کنویز اور فیکلٹی آف لا، کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر غلام یزدانی نے سیمنار کے اسکوپ اور آوٹ لائن پر روشنی ڈالی، اور بتایا کہ اس سیمنار کو جامعہ میں منعقد کرنے کا کیا مقصد ہے۔ انھوں نے بتایا کہ نت نئی ایجادات جہاں سہولیات فراہم کرتے ہیں وہیں پریشانیاں ہوتی ہیں انھیں پریشانیوں کو جاننے اور اس کا حل تلاش کرنے کے لئے یہ سیمنار منعقد کیا جا رہا ہے۔

مہمان خصوصی پون دگل نے اپنے خطاب میں کہا کہ سائبر کرائم اس وقت بہت اہم مسئلہ ہے جس پر قابو پانا بے حد ضروری ہے۔ سیمنار میں پروفیسر افضل وانی گرو گووند سنگھ اندر پرستھا یونیورسٹی، دہلی کے علاوہ پروفیسر ایس ڈی شرما لکھنؤ نے بھی خطاب کیا۔ پروگرام میں بڑی تعداد میں اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔

**احمد عظیم**

**عوامی تعلقات افسر اور میڈیا کوآرڈینیٹر**

جامعہ ملیہ اسلامیہ
نئی دہلی